ماہنامہ
جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

اخبار احمدیہ

جرمنی
ایڈیٹر - میر عبداللطیف

AHMADIYYA MUSLIM JAMAAT GERMANY

جلد نمبر ۲ ماہ تبوک ۱۳۷۵ ہش بمطابق ستمبر ۱۹۹۶ء شمارہ نمبر ۹

قابل توجہ :۔ امسال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ جرمنی کے لئے 60,000 بیعتوں کا ٹارگٹ مقرر کیا ہے۔ حضور اقدس کے ارشادات کی روشنی میں دعوت الی اللہ ہر احمدی پر فرض ہے۔ اس لئے ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ وہ اس ٹارگٹ کے حصول کے لئے کوشش کرتا رہے۔ از راہ کرم دعوت الی اللہ کے اس بنیادی فریضہ پر ہر وقت غور کرتے رہیں۔ اور کوشش کریں کہ ہم اس میدان میں اپنی ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا کرنے والے ہوں۔ (شعبہ تبلیغ)

مئی مارکیٹ من ہائیم میں

جماعت احمدیہ جرمنی کے عظیم الشان اور دینی و روحانی روایات کے حامل اکیسویں سالانہ جلسہ کا کامیاب انعقاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور اور ولولہ انگیز خطابات

21 ہزار سات سو اٹھائیس فدائین احمدیت کی شرکت، 32 ممالک کی نمائندگی

4 ہزار سے زائد زیر تبلیغ مہمانان کے ساتھ 3 خصوصی نشستوں کا انعقاد

جلسہ کی تمام کارروائی MTA انٹرنیشنل کے مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ براہ راست دنیا بھر میں نشر ہوئی

مختلف قومیتوں کے سینکڑوں افراد کا قبول حق

(نمائندہ خصوصی) جماعت احمدیہ جرمنی کا اکیسواں جلسہ سالانہ اپنے مخصوص دینی و روحانی ماحول میں مورخہ ۲۳، ۲۴، ۲۵ اگست ۱۹۹۶ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار "مئی مارکیٹ" من ہائیم میں نہایت کامیابی سے منعقد ہونے کے بعد اختتام پذیر ہوگیا۔ الحمدللہ۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بطور خاص انگلستان سے تشریف لاکر جلسہ کو برکت بخشی اور سامعین کو اپنے روح پرور اور ولولہ انگیز خطابات سے نوازا۔ امسال جلسہ سالانہ میں اکیس ہزار سات سو اٹھائیس احباب و خواتین نے شمولیت کی سعادت حاصل کی۔ مزید برآں جن ممالک سے احباب و نمائندگان خصوصی طور پر یہاں تشریف لاکر جلسہ میں شریک ہوئے ان میں پاکستان، انگلستان، ہالینڈ، فرانس، بلجیئم، سوئٹزرلینڈ، سپین، سویڈن، ناروے، ڈنمارک، اٹلی، روس، رومانیہ، البانیہ، بوزنیا، ترکی، امریکہ، کینیڈا، سیرالیون، غانا، گیمبیا، صومالیہ، سینیگال، آئیوری کوسٹ، ہندوستان، برازیل، انڈونیشیا، ماریشس، افغانستان، متحدہ عرب امارات، فلسطین اور بعض دیگر عرب ممالک شامل ہیں۔

جلسہ کی کارروائی کا دس زبانوں انگلش، جرمن، فرنچ، عربی، ترکی، روسی، بنگلہ، بوزنین، البانین اور فارسی میں رواں ترجمہ کیا جاتا رہا۔

جلسہ کی تیاری و آرائش:۔

جلسہ کی تیاری کا کام تو سارا سال ہی جاری رہتا ہے تاہم مقام جلسہ "مئی مارکیٹ" من ہائیم کو دو ہفتوں کے وقار عمل کے ذریعہ خوبصورتی سے تیار کیا گیا تھا۔ اس وقار عمل میں Wiesbaden, Mannheim, Frankfurt, Stuttgart, Kassel اور Darmstadt ریجنز کے احباب کثیر تعداد میں شامل ہوتے رہے۔ مردانہ جلسہ گاہ جو کہ ایک وسیع و عریض ہال میں تھا اور جس میں تقریباً ۳۰ ہزار افراد کے بیٹھنے کی گنجائش موجود ہے، اس ہال کو جھنڈیوں، بینرز، اور خوبصورت سٹیج کے ذریعہ سجایا گیا تھا۔ مستورات کے لئے علیحدہ بہت بڑی مارکی لگائی گئی تھی۔ نیز مہمان نوازی، دفاتر اور V.I.P مہمانوں کے لئے بھی بڑے بڑے شامیانے لگائے گئے تھے۔ کاروں کی پارکنگ کے لئے بھی ایک وسیع جگہ جہاں ساڑھے تین ہزار سے زائد کاروں اور بسوں کی پارکنگ کی سہولت موجود تھی کہ خصوصی طور پر تیار کیا گیا تھا۔ جلسہ سے قبل سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انتظامات کا معائنہ فرمایا اور ضروری ہدایات سے نوازا۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات کی تکمیل اور آنیوالے مہمانوں کی سہولت کے لئے 45 شعبہ جات قائم کئے گئے تھے۔ جن کے ناظمین اپنے معاونین کے ہمراہ اپنے اپنے شعبہ سے متعلقہ امور و فرائض نہایت اخلاص، جذبہ، لگن اور خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام دیتے رہے۔ امسال 2734 کارکنان و کارکنات نے جلسہ کے مختلف انتظامات کے ضمن میں رضاکارانہ ڈیوٹیاں سرانجام دیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

افتتاحی تقریب پرچم کشائی و خطبہ جمعہ:۔

مورخہ ۲۳ اگست بروز جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مقام جلسہ "مئی مارکیٹ" میں آمد کے بعد پونے دو بجے پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوئی۔ حضرت امیر المومنین نے لوائے احمدیت اور جرمنی کا جھنڈا فضا میں لہرایا۔ جس کے بعد حضور اقدس نے دعا کروائی اور خطبہ جمعہ کیلئے جلسہ گاہ تشریف لے گئے۔ ٹھیک دو بجے حضور نے خطبہ ارشاد فرمایا جس کے ذریعہ جلسہ سالانہ جرمنی کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آیا۔

نماز جمعہ و عصر کی ادائیگی کے بعد وقفہ ہوا۔ پانچ بجے سہ پہر اجلاس اول کی کارروائی کا آغاز مکرم چوہدری حمید نصراللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مبارک احمد صاحب نے کی اور اسکا اردو ترجمہ بھی پیش کیا۔ جس کے بعد مکرم محمد یٰسین اختر صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام خوش الحانی سے سنایا۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر معروف جرمن احمدی عالم مکرم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب کی "پردہ کے فوائد" کے موضوع پر جرمن زبان میں تھی جسکا اردو ترجمہ مکرم احسن سلطان محمود صاحب نے کیا۔ ان کے علاوہ مکرم ڈاکٹر محمد جلال صاحب شمس ریجنل مبلغ ہمبرگ نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مظہر اتم حضرت مسیح موعود علیہ السلام" اور مکرم نصیر شاہ صاحب چیرمین MTA انٹرنیشنل نے "ہمارا روحانی مواصلاتی نظام۔ MTA انٹرنیشنل" کے موضوع پر خطاب کیا۔ ان تقاریر کے دوران مکرم حفیظ الرحمن صاحب انور نے ایک نظم پیش کی۔

بعد ازاں وقفہ برائے طعام و نماز ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نمازوں کی ادائیگی کے ساتھ پہلے روز کی کارروائی اپنے اختتام کو پہنچی۔

دوسرا روز:۔ جلسہ کے دوسرے روز ۲۴ اگست بروز ہفتہ کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جو مکرم حافظ عبدالحمید صاحب نے پڑھائی۔

9-45 پر اجلاس دوم کی کارروائی مکرم و محترم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام مسجد فضل لندن کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ مکرم حافظ عبدالمجید صاحب کی تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم محمد اسحٰق صاحب نے درثمین سے چند منتخب اشعار "بہار آئی ہے اس وقت خزاں میں" نہایت خوش الحانی سے پیش کئے۔ اس اجلاس میں مکرم زبیر خلیل صاحب نیشنل سیکرٹری تبلیغ جرمنی نے "جرمنی میں مختلف اقوام میں احمدیت کی ترقی" کے موضوع پر تقریر کی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جلسہ گاہ خواتین میں خطاب:۔

۱۰ بجے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ زنانہ جلسہ گاہ تشریف لے گئے جہاں حضور کی زیرصدارت کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرمہ منصورہ ناصر صاحبہ نے کی اور اس کا اردو ترجمہ بشریٰ داؤد صاحبہ نے پڑھ کر سنایا۔

مکرمہ بشریٰ احسان صاحبہ نے ایک نظم پیش کی پھر جرمن زبان میں ایک ترانہ کورس کی شکل میں عزیزہ مطہرہ قمر اور ساتھی بچیوں نے سنایا جسکا ترجمہ مکرمہ آصفہ جاوید صاحبہ نے کیا۔

اس کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "محبت الٰہی" کے موضوع پر خواتین سے خطاب فرمایا۔ جو ایم۔ ٹی۔ اے کے ذریعہ مردانہ جلسہ گاہ میں ریلے کیا گیا۔ حضور انور نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ:۔ "محبت الٰہی" کے موضوع پر خطابات کا جو سلسلہ گذشتہ انگلستان، کینیڈا اور امریکہ کے جلسوں میں جاری تھا۔ یہی مضمون میں جلسہ جرمنی میں بھی جاری رکھوں گا۔ کیونکہ "محبت الٰہی" مذہب کی جان ہے۔ اور ہماری زندگی کا راز محبت الٰہی میں ہے اور زندگی محبت الٰہی کا نام ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ہمیں اپنا محاسبہ اور جائزہ لینا چاہیئے کہ آیا ہم واقعی اللہ سے محبت کرتے ہیں؟ پھر آپ کو علم ہوگا کہ ہم میں سے اکثر کے دل اللہ کی محبت سے خالی اور دنیا کی محبت سے بھرے ہوئے ہیں۔ یہ جائزہ لینے کے بعد دیکھیں کہ اگر ہم خدا سے سچی محبت نہیں کرتے تو کیسے کریں

مگر سب سے پہلے تو محبت کا تجزیہ کریں کہ یہ کیوں ہوتی ہے اور کیا ہوتی ہے؟ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ ایمان لاتے ہیں وہ اللہ سے سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔

حضور نے احباب و خواتین کو یہ نصیحت فرمائی کہ اپنی زندگی آنکھیں بند کرکے نہ گذاریں بلکہ شعور اور غور کرکے گذاریں اگر محبت الٰہی کا پہلا قدم ہی نہ اٹھایا تو آپ ساری عمر ضائع کردیں گے۔ لہذا اللہ تعالیٰ کے احسانات پر غور کریں۔ خدا سے شناسائی کا آغاز سورۃ فاتحہ سے ہوتا ہے اگر انسان اس پر غور کرے تو خدا پر عاشق ہوئے بغیر رہ ہی نہیں سکتا۔

حضور انور نے اپنے خطاب میں محبت الٰہی کے مختلف ذرائع تفصیل سے آسان کرکے بیان فرمائے نیز فرمایا کہ اگر ہمیں خدا سے محبت ہوجائے تو ہمارے تمام مسائل حل ہوجائیں گے۔ خطاب کے اختتام پر حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کروائی۔

اجلاس سوم:- 45-12 پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز زیر تبلیغ بوزنین و البانین مہمانوں کے ساتھ ایک خصوصی تبلیغی نشست کے لئے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ بوزنین نژاد احمدی مکرم حمزہ صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی جسکا بوزنین اور البانین زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا۔ پھر ایک ترانہ بوزنین زبان میں ہوا جسکا ترجمہ البانین زبان میں سنایا گیا۔ بعد ازاں ایک البانین بچی نے نظم

"ہے دست قبلہ نما لاالہ الا اللہ"

خوش الحانی سے سنائی۔ پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بوزنین اور البانین احباب و خواتین کے مختلف سوالات کے نہایت عمدہ اور دلوں پر اثر کرنے والے مدلل جوابات عطا فرمائے۔ اس تقریب میں قریباً اڑھائی ہزار افراد شامل ہوئے۔ تقریب کے اختتام پر اجتماعی بیعت ہوئی اور سینکڑوں بوزنین و البانین افراد بیعت کرکے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ فالحمدللہ علی ذالک۔

کھانے کے وقفہ اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد اجلاس چہارم کا آغاز 45-17 پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر صدارت ہوا۔ یہ خصوصی تبلیغی نشست مختلف قومیتوں کے مہمانوں کے ساتھ تھی۔ مکرم مولانا منیر احمد متور مبلغ سلسلہ نے تلاوت قرآن کریم کی۔ اور ترکی زبان میں ترجمہ کیا۔ بعد ازاں حضور انور نے مہمانوں کے مختلف سوالات کے نہایت دلنشین انداز میں مدلل اور دلوں پر اثر کرنیوالے مدلل جوابات عطا فرمائے۔ اس تقریب کے بعد وقفہ ہوا۔ شام ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ "مجلس عرفان" کیلئے جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ علم و عرفان کی یہ مجلس 2 گھنٹے تک جاری رہی۔

جسکے بعد نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں۔ اسطرح دوسرے روز کی کارروائی اپنے اختتام کو پہنچی۔

تیسرا روز:-

جلسہ کے تیسرے روز ۲۵ اگست کا آغاز بھی حسب معمول نماز تہجد سے ہوا جو مکرم حافظ عبدالحمید صاحب کی اقتداء میں ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد مکرم مولانا حیدر علی صاحب ظفر مبلغ سلسلہ نے درس حدیث دیا۔ پانچویں اجلاس کی کارروائی کا آغاز مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم مولانا منیر احمد منور صاحب نے کی۔ مکرم فلاح الدین خانصاحب نے حضرت المصلح موعودؓ کا منظوم کلام

"نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے"

نہایت خوش الحانی سے پیش کیا۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم محمد منور صاحب عابد صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے "جماعت کی ترقی میں ہمارے نوجوانوں کا حصہ" کے موضوع پر کی۔ پھر مکرم مولانا حیدر علی صاحب ظفر مبلغ سلسلہ نے "ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے" کے موضوع پر خطاب کیا۔ تیسری تقریر "ازدواجی زندگی۔ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں" مکرم عبدالشکور اسلم خان صاحب نائب امیر جرمنی کی تھی۔ پھر مکرم و محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے "ہمارے معاشرہ میں احمدی مسلمان کا عملی نمونہ" کے موضوع پر احباب و خواتین کو ان کے فرائض بالخصوص تبلیغ کی طرف توجہ دلائی۔ ازاں بعد مکرم خالد محمود صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پاکیزہ منظوم کلام

"حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی"

خوش الحانی سے پیش کیا۔

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم و محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم مبلغ انچارج جرمنی جرمنی کی "اسلامی اصول کی فلاسفی۔ حیات بعد الموت" کے موضوع پر تھی۔ دوپہر پونے بارہ بجے وی آئی پی ٹینٹ میں زیر تبلیغ جرمن مہمانوں کے ساتھ ایک خصوصی تبلیغی نشست منعقد ہوئی۔ جس میں سیدنا حضرت امیر المومنین نے مہمانوں کے سوالات کے جوابات عطا فرمائے۔ اس تقریب کے بعد وقفہ برائے طعام و نماز ہوا۔

اختتامی اجلاس:-

۴ بجے سہ پہر جماعت احمدیہ جرمنی کے ۲۱ویں سالانہ جلسہ کا اختتامی اجلاس سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ حافظ طارق احمد صاحب کی تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم مولانا محمد الیاس صاحب منیر مبلغ سلسلہ نے اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ مکرم محمد رفیق صاحب شاکر نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا پاکیزہ منظوم کلام خوش الحانی سے سنایا۔ اس کے بعد جرمن زبان میں مکرم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب کا تحریر کردہ ترانہ چند نوجوانوں اور بچوں نے کورس کی شکل میں پیش کیا۔ اس ترانہ کا اردو ترجمہ مکرم منصور احمد صاحب نے سنایا۔

باقی صفحہ ۴ پر

ایک عیسائی فرقہ کا تعارف ——— مورمن

(محمد داؤد مجوکہ صاحب۔ میونسٹر)

عیسائیت بھی اسلام اور یہودیت کی طرح مختلف فرقوں میں بٹی ہوئی ہے ان فرقوں میں سے دو بڑے فرقوں سے تو ہر ایک واقف ہے یعنی کیتھولک اور پروٹسٹنٹ فرقہ۔ آج ایک اور فرقہ یعنی مورمن کا تعارف کروانا مقصود ہے۔

مارمن فرقہ کے بانی کا نام جوزف سمتھ (Joseph Smith) تھا۔ یہ ۲۳ دسمبر ۱۸۰۵ء کو Sharon میں پیدا ہوا جو کہ امریکی ریاست Vermont میں واقع ہے۔ ۹ بہن بھائیوں میں جوزف کا نمبر چوتھا تھا۔ والد کا نام بھی جوزف تھا جبکہ والدہ Lucy کہلاتی تھیں۔

والد کے کام کی وجہ سے ۱۸۱۵ء میں نقل مکانی کرکے Palmyra نیویارک جانا پڑا۔ ۱۵ سال کی عمر میں ایک شیشے کی مدد سے زمین دوز خزانے دریافت کرنے کی کوشش شروع کی اور دھوکہ دہی کے الزام میں ۱۸۲۶ء میں BAIN BRIDGE نیویارک کی ایک عدالت سے جرمانہ کی سزا ہوئی۔

۱۸۱۹ء کے قریب نقل مکانی کر کے MANCHESTER چلے گئے۔ ۱۸۲۰ء میں جوزف نے مختلف عیسائی فرقوں میں سے صحیح فرقہ کی شناخت کے لئے اپنے بیان کے مطابق جنگل میں جاکر دعا کی۔ وہاں کشف میں بتایا گیا کہ سب فرقے غلط ہیں۔ یکم ستمبر ۱۸۲۳ء کو ایک شخص مورونی سے کشف میں ملاقات ہوئی جس نے سونے کی تختیوں پر کندہ ایک کتاب کے متعلق بتایا۔ اسی اثناء میں ۱۸ جنوری ۱۸۲۷ء میں جوزف نے EmmaHale سے شادی کرلی۔ ۱۵ مئی ۱۸۲۹ء کو جوزف اور ان کے ایک ساتھی کو کشف میں ہارون کی کہانت سونپی گئی۔ اور اس طرح جوزف کی نبوت کا آغاز ہوا۔ جوزف نے اس کتاب کا دو پتھروں کی مدد سے ترجمہ کیا۔ یہ پتھر کتاب کے ساتھ ہی اسے دیئے گئے تھے۔ ۶ اپریل ۱۸۳۰ء کو فرقہ مورمن کی بنیاد ڈالی گئی۔

۱۸۳۶ء میں اپنا پہلا گرجا کھولا جو کہ Kirtland Ohio میں واقع تھا۔ جس کے نتیجہ میں اردگرد کے عیسائیوں کے ساتھ تعلقات خراب ہوگئے، کیونکہ لوگ مورمن فرقہ میں شامل ہونے لگ گئے۔ Kitland ہی میں جوزف پر مالی امور کے متعلق ایک اور مقدمہ قائم کیا گیا۔ لیکن وہ اس سے بری ہوگیا۔

بار بار اس فرقہ کو اپنے مرکز چھوڑنے پڑے اور ہجرت کرکے دوسری جگہ جانا پڑا۔ آخر ۲۷ جون ۱۸۴۴ء کی رات کو حوالات میں قید کی حالت میں جوزف کو قتل کردیا گیا۔ ان کے بعد Brig Ham Young سربراہ مقرر ہوئے۔ ۴۶۔ ۱۸۴۵ء میں ایک بار پھر مارمن فرقہ کو ہجرت کرنی پڑی۔ جولائی ۱۸۴۷ء میں آخر کار یہ لوگ ایک غیر آباد علاقے میں چلے گئے اور وہاں اپنی حکومت قائم کرکے تحت ناموافق غیر آباد زمین کو آباد کیا۔ ۱۸۹۶ء میں یہ ریاست UTAH کے نام کے ساتھ امریکہ میں شامل ہوگئی۔ اس کا دارالحکومت Salt Lake City ہی مارمن فرقہ کا مرکز ہے۔

عام عیسائیوں سے ان کے کئی اختلافات ہیں۔ ان کے خیال میں فلسطین سے ہزاروں سال پہلے لوگ آکر امریکہ آباد ہوگئے تھے۔ اور ان سے بھی پہلے بابل سے آکر۔ ان Nephites, Lamanites اور Jaredites میں سے صرف Lamanites باقی بچے ہیں جو کہ امریکن انڈین نسل کے آباؤاجداد تھے۔ مورمن کی کتاب بنیادی طور پر ان لوگوں کی تاریخ کے متعلق ہے۔ ان کا مزید یہ بھی کہنا ہے کہ حضرت مسیح واقعہ صلیب کے بعد امریکہ کے لوگوں پر بھی ظاہر ہوئے تھے۔

بائیبل کے متعلق ان کا خیال ہے کہ وہ نامکمل ہے۔ اور محرف و مبدل ہے۔ (دیکھیں 1 Nephi13:26) مورمن کی کتاب کے علاوہ دو اور کتب بھی ان کے نزدیک مقدس ہیں ایک Doctrine and Covenants اور دوسری Pearl of Great Price۔ Doctrine وہ کتاب ہے جو جوزف کے الہامات پر مشتمل ہے۔ Pearlof Great Price میں جوزف کے الہامات اور بائیبل کے کچھ حصوں کا ترجمہ جو کہ اس نے خود کیا ہے۔ موجود ہے۔ اسی طرح جوزف کی آپ بیتی بھی موجود ہے۔

ایک بڑا فرق موجودہ عیسائیوں کے ساتھ یہ ہے کہ جوزف سمتھ کے "الہام" Doctrine 132:61 - 66 کے مطابق ہر شخص کے لئے جائز ہے کہ وہ ایک سے زیادہ شادیاں کرے۔ بشرطیکہ اسکی پہلی بیوی یا بیویاں اجازت دیں۔

"الہام" میں دس کا ذکر ملتا ہے لیکن کوئی حد مقرر نہیں کی گئی۔

اس تعلیم کی بناء پر ان کا امریکن حکومت سے تصادم ہوگیا۔ ۱۸۷۱ء میں صدر Grant نے اس تعلیم کو غیر قانونی اور بربری قرار دیا۔ ۱۸۸۲ء میں ایک سے زیادہ بیویاں کرنا ممنوع قرار دے دیا گیا۔ اور ۱۸۸۷ء میں ایسے لوگوں کی جائیداد ضبط کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اسکے بعد بننے والے نبی Brigham Young کی موت پر اسکی ۱۷ بیویاں تھیں۔ جوزف سمتھ کی تعلیم اور عمل کے خلاف چوتھے مارمن نبی Wilford Woodruff نے ۱۸۹۰ء میں اپنا ایک اور الہام شائع کیا جو کہ The Manifesto کے نام سے Doctrine and Covenants کے آخر پر درج ہے۔ اس میں تعداد ازواج کا انکار کیا گیا۔

مارمن عقیدہ کے مطابق خدا تعالیٰ نعوذباللہ ایک انسان ہی کی طرح تھا۔ ترقی کرتے کرتے خدا بن گیا۔ ہمیشہ کے اصول کے مطابق انسان آخر کار خدا بھی بن سکتا ہے (صفحہ ۵۸ تا ۵۹ Die Mormonen)

باقی صفحہ ۴ پر

جماعت احمدیہ فرانکفورٹ سٹی کے زیر انتظام پروٹسٹنٹ چرچ کے ممبران کے ساتھ ایک نشست

(نمائندہ اخبار احمدیہ) مورخہ ۲۱ ستمبر کو ۱۹۹۶ء کو نیڈرایش باخ کے علاقہ کے پروٹسٹنٹ چرچ سے تعلق رکھنے والے ایک نمائندہ وفد نے جماعت احمدیہ یعنی حقیقی اسلام کے بارہ میں معلومات حاصل کرنے کے سلسلہ میں ایک مطالعاتی دورہ کیا۔ اس سلسلہ میں مرکز تبلیغ میں ایک مجلس سوال و جواب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس مجلس کے آغاز میں جماعت جرمنی کے معروف جرمن عالم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب سیکرٹری پریس جماعت احمدیہ جرمنی نے جماعت کا مفصل تعارف کروایا اس تعارف کے بعد مہمانوں کو سوالات کرنے کی دعوت دی گئی۔ جس پر مہمانوں نے جماعت احمدیہ کی تنظیم، عقائد اور مذہبی سرگرمیوں کے بارہ میں سوالات کئے۔

سوالوں کے جوابات مکرم امیر جماعت احمدیہ جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر، لوکل امیر فرانکفورٹ سٹی مکرم عبدالرحمن مبشر صاحب اور عزیزم مبین مبارک اور مکرمہ رابعہ یانس صاحبہ (صدر لجنہ اماء اللہ فرانکفورٹ شہر) نے دیئے۔ یہ مجلس دو گھنٹہ تک جاری رہی آخر میں وفد کے ممبران نے کثیر تعداد میں جماعت احمدیہ یعنی حقیقی اسلام سے متعلق لٹریچر حاصل کیا۔

اس تقریب سے قبل فرانکفورٹ کے ایک مشہور اخبار Frankfurter Rundschau نے ایک تفصیلی خبر بھی شائع کی۔ جس میں جماعت کے بارہ میں ملے جلے خیالات مختلف طبقہ خیال کے لوگوں کے حوالہ سے شائع کئے گئے۔

منزلیں ہوتی چلی جائیں گی طے آرام سے

ہم نے مے چکھی ہے تسلیم و رضا کے جام سے
ہم نہیں گھبرانے والے تلخی ایام سے

مہدی آخر زماں پر لائے ہیں ایمان ہم
ہمکو اللہ نے نوازا ہے بڑے اکرام سے

کافی ہے اپنے لئے اس یار کی چشم کرم
کچھ نہیں ہوتا عدو کے کینہ و دشنام سے

اک ہجوم عاشقان باصفا ہے ہر طرف
ہر کوئی مخمور ہے حمد و ثنا کے جام سے

ہم تو ہیں انصار دین مصطفےٰ اے دوستو
ہم رکیں ہیں نہ رکیں گے دعوت اسلام سے

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
آشنا ہر کان ہو اس جانفزا پیغام سے

قادیاں کو چن لیا اللہ نے مہدی کے لئے
اب نہ آئیگا کوئی مہدی دمشق و شام سے

آسماں نے دی گواہی لو مسیحا آگیا
پر نہیں اترا وہ ہرگز چرخ نیلی فام سے

پھیلی ہے اکناف عالم میں مسیح پاک کی
وہ صدا اٹھی تھی جو اک قریۂ گمنام سے

ہورہا ہے ارضِ مغرب سے طلوع آفتاب
جگمگا اٹھے گی دنیا نیّر اسلام سے

جانب منزل رواں اس شان سے ہے قافلہ
فتح و نصرت کی صدا آتی ہے ہر اک گام سے

قافلہ سالار ہیں "طاہر" تو صادق دیکھنا
منزلیں ہوتی چلی جائیں گی طے آرام سے

****

(غلام محی الدین صادق)

یوزنین اور البانین احمدیوں کی یک روزہ تربیتی کلاس کا انعقاد

مورخہ ۱۴ جولائی ۱۹۹۶ء کو بیت النصر کولون میں ریجنل سطح پر یوزنین اور البانین احمدیوں کے لئے ایک یک روزہ تربیتی کلاس کا اہتمام کیا گیا۔ صبح ۱۱:۴۵ منٹ پر تلاوت قرآن کریم سے کلاس کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد مکرم حیدر علی ظفر صاحب مشنری و ریجنل امیر کولون ریجن نے افتتاحی خطاب میں تبلیغ و تربیت کی ضرورت اور اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اس خطاب کے بعد مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی۔ اس مجلس میں مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی سلسلہ اور ہمارے البانین نژاد بھائی مکرم مدحت صاحب نے شرکاء کلاس کے سوالوں کے جوابات دیئے۔

2-30 پر دوسرے اجلاس میں البانین زبان کے ماہر مکرم زکریا خان صاحب کی تیار کردہ وفات مسیح، صداقت حضرت مسیح موعودؑ سے متعلق ویڈیو کیسٹ دوستوں کو دکھائی گئی۔ ویڈیو کیسٹ دکھانے کے بعد شرکاء کلاس کو کہا گیا کہ اگر وہ ویڈیو کیسٹ میں زیر بحث موضوعات پر کوئی سوال کرنا چاہیں یا کوئی وضاحت مطلوب ہو تو پوچھ سکتے ہیں۔ جس پر اکثر دوستوں نے مختلف سوالات کئے۔ آخر میں برادرم مدحت صاحب نے تمام شرکاء کلاس کو نماز پڑھنی عملی طور پر سکھائی۔ بفضلہ تعالیٰ دو یوزنین اور بیس البانین احمدیوں کو اس کلاس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق ملی۔ کلاس کے اختتام پر تمام شرکاء نے آئندہ بھی اس قسم کی کلاسیں منعقد کرنے کی خواہش کا اظہار کیا نیز انہوں نے کہا کہ آئندہ کلاس کے موقعہ پر مکرم زکریا خان صاحب کو بلا کر ہمیں براہ راست ان کے علم سے مستفیض ہونے کا موقع فراہم کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ایسی کلاسوں کے مفید نتائج پیدا فرمائے۔ (آمین)

(رپورٹ ملک ظفر منصور)

خصوصی تبلیغی سٹال

۸ مارچ کو ہر سال جرمنی بھر میں یوم خواتین (FrauenTag) منایا جاتا ہے۔ اس دن کی مناسبت سے لجنہ اماء اللہ روڈگاؤ (Rodgau) نے شہر بھر کی مستورات کو عورت کے مقام کے متعلق اسلام کی حسین اور اعلیٰ تعلیم سے روشناس کروانے کے لئے خصوصی سٹال لگایا جس پر دیگر جرمن کتب کے علاوہ اس دن کی مناسبت سے "اسلام میں عورت کا مقام"، "حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کے محسن (آزاد کرنے والے)"، "اسلامی پردہ کی حکمت" وغیرہ خاص طور پر رکھوائی گئیں جہاں پر سٹال لگایا گیا تھا وہاں "عورتوں کا میلہ" لگا ہوا تھا نیز اسی روز قریب ہی ہفتہ وار مارکیٹ بھی لگی ہوئی تھی اس لئے کثیر تعداد میں مختلف اقوام کی عورتیں اور مرد سٹال پر تشریف لاکر اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرتے رہے۔

انعامی مقابلہ

جیسا کہ پچھلے بلیٹن میں بھی اعلان کیا گیا تھا کہ اسلامی اصول کی فلاسفی "مکمل" کے پرچہ عام و انعامی مقابلہ جات کے امتحانات انشاء اللہ امسال نومبر ۱۹۹۶ء میں منعقد ہوں گے۔ انعامی مقابلہ میں اول، دوئم و سوئم آنیوالوں کو مندرجہ ذیل انعامات دیئے جائیں گے۔

اول۔ جلسہ سالانہ انگلستان ۱۹۹۷ء میں شرکت کے لئے دو افراد کا ہوائی ٹکٹ۔

دوئم۔ جلسہ سالانہ انگلستان ۱۹۹۷ء میں شرکت کے لئے ایک کار کے EUROTUNNEL کے اخراجات۔

سوئم۔ جلسہ سالانہ انگلستان ۱۹۹۷ء میں شرکت کے لئے ایک کار کے فیری کے اخراجات۔

(شعبہ تعلیم)

ضروری اعلان

براہ کرم آئندہ اخبار احمدیہ کے لئے مضامین اور رپورٹ کارکردگی بھجوانے کے لئے درج ذیل پتہ اور فون / فیکس نمبر استعمال کریں۔

MIR ABDUL LATIF
LUDWIG STR. 126
63067 OFFENBACH

نیا ٹیلیفون / فیکس نمبر 82361497 - 069 یہ ہے۔

(ادارہ اخبار احمدیہ)

آمین

مکرم مسعود احمد صاحب آف BIELEFELD کی بچی عزیزہ حمیرہ مسعود نے بفضلہ تعالیٰ 7 سال کی عمر میں قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔

درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

اعلانات
نکاح، آمین و ولادت

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے مکرر تحریر ہے کہ اعلانات نکاح و آمین اور ولادت کے لئے 20 DM کی شرح مقرر ہے۔

براہ کرم ایسے اعلانات ارسال کرتے وقت مقامی جماعت سے اس کی رسید حاصل کر کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا کریں۔

انچارج شعبہ اشاعت

MITTEL WEG 43
60318 FRANKFURT/M

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر عبدالشکور اسلم خان صاحب نائب امیر و نیشنل سیکرٹری تربیت جماعت احمدیہ جرمنی کی طبیعت جلسہ کے بعد اچانک خراب ہوگئی۔ جس پر ان کو فرانکفورٹ ہسپتال لے جانا پڑا وہاں ڈاکٹروں نے تشخیص کیا کہ ان پر دل کا حملہ ہوا ہے جس پر بائی پاس اپریشن تجویز ہوا۔

فوری طور پر ان کے دل کے چار بائی پاس اپریشن کئے گئے جو خدا کے فضل سے ہر لحاظ کامیاب ہوگئے ہیں۔ اب ان کی طبیعت پہلے سے بہت بہتر ہے۔ اور بفضلہ تعالیٰ گھر منتقل ہوگئے ہیں۔

قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ والی زندگی عطا کرے اور صحت و تندرستی کے ساتھ مقبول خدمت دین کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مکرم نصیر احمد بٹ صاحب آف VECHTA کو مورخہ ۱۷ اگست ۱۹۹۶ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچہ کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طٰحہ احمد بٹ تجویز کیا ہے۔ بچہ بفضلہ تعالیٰ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم خواجہ مبارک احمد بٹ صاحب آف جہلم پاکستان کا پوتا اور مکرم غلام سرور بٹ صاحب آف GIESEN جرمنی کا نواسہ ہے۔ بچے کے نیک اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

قومی اخلاق کی تباہی کا ایک مہلک ترین سبب

*** از قلم مولانا عطا اللہ صاحب کلیم ***

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

ومن الناس من یشتری لھو الحدیث لیضل عن سبیل اللہ بغیر علم و یتخذھا ھزوًا اولئک لھم عذاب مھین (سورۃ لقمان آیت ۷)

" اور لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو اپنا روپیہ ضائع کر کے کھیل تماشہ کی باتیں لیتے رہتے ہیں تا کہ بغیر علم کے لوگوں کو اللہ کے راستہ سے روکیں اور اس یعنی اللہ کے راستہ کو ہنسی کے قابل چیز بنالیتے ہیں ان لوگوں کیلئے ذلت والا عذاب ہوگا۔"

ایسے لوگوں کو جب نصیحت کرتے ہوئے سمجھایا جائے اور قرآنی آیات میں بیان کردہ امور کی طرف توجہ دلائی جائے تو وہ کیا وطیرہ اختیار کرتے ہیں اس کا ذکر اسی سورۃ کی اگلی آیت میں یوں فرمایا ہے۔

واذا تتلی علیہ ایتنا ولی مستکبرا کان لم یسمعھا کان فی اذنیہ وقرا فبشرہ بعذاب الیم

(سورہ لقمان آیت :۔ ۸)

" اور جب ایسے شخص کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتے ہوئے پیٹھ پھیر لیتا ہے گویا کہ اس نے ان کو سنا ہی نہیں (وہ اس حد تک بے پرواہی کرتا ہے) گویا اس کے کانوں میں بہرہ پن ہے۔ پس تو اس کو ایک دردناک عذاب کی اہم خبر سنا۔" (ترجمہ از تفسیر صغیر)

قرآن کریم کی ان دو آیتوں کے آغاز میں ہی ذکر کرنے سے غرض یہ ہے کہ قومی اخلاق کی تباہی کے اس مہلک ترین سبب کی طرف توجہ دلائی جائے جس میں بعض افراد جماعت خواہ ان کی تعداد کتنی بھی کم ہو ملوث ہورہے ہیں اور اس کا اثر ان کے بچوں اور بچیوں پر بھی پڑ رہا ہے۔

میری مراد اس مہلک ترین سبب کی طرف ہے جس کا ذکر سورۃ الفرقان کی آیت ۷۳ میں کیا گیا ہے کہ عبادالرحمان یعنی رحمان خدا کے بندوں کی ایک صفت یہ ہے کہ

والذین لایشھدون الزور واذا مروا باللغو مروا کراما (سورۃ الفرقان آیت ۷۳)

اور وہ لوگ اللہ کے بندے ہیں جو جھوٹی گواہیاں نہیں دیتے اور جب لغو باتوں کے پاس سے گذرتے ہیں تو بزرگانہ طور پر بغیر ان میں شامل ہونے کے گذر جاتے ہیں۔

(تفسیر صغیر سورۃ الفرقان صفحہ ۴۶۶)

اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :۔

" زور کے پانچویں معنی مجلس الغنا یعنی گانے بجانے کی مجلس کے ہیں اس لحاظ سے اس آیت کے یہ معنی ہیں کہ رحمان کے بندے گانے بجانے کی مجلس میں نہیں جاتے تاکہ اس کے زہریلے اثرات سے وہ محفوظ رہیں اور خدا تعالیٰ سے غافل ہوکر ہوا وہوس کے پیچھے نہ چل پڑیں۔ اسی بناء پر میں نے اپنی جماعت کو یہ ہدایت کی ہے کہ وہ سینما نہ دیکھا کرے کیونکہ اس میں بھی گانا بجانا ہوتا ہے جو انسانی قلب کو خدا کی طرف سے غافل کر دیتا ہے.... .... رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ گانا بجانا اور باجے وغیرہ یہ سب شیطان کے ہتھیار ہیں جن سے وہ لوگوں کو بہکاتا ہے، مگر افسوس ہے کہ مسلمانوں نے اللہ تعالیٰ کی اس واضح ہدایت کو بھلا دیا اور وہ اپنی طاقت کے زمانہ میں رنگ رلیوں میں مشغول ہوگئے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آخر انہیں اپنی حکومت سے ہاتھ دھونا پڑا۔ خلافت عباسیہ تباہ ہوئی تو محض گانے بجانے کی وجہ سے ہی ہوئی۔ محمد شاہ رنگیلے کو رنگیلا اسی لئے کہا جاتا ہے کہ وہ گانے بجانے کا بہت شوقین تھا بہادر شاہ جو ہندوستان کا آخری مغل بادشاہ تھا وہ بھی اسی گانے بجانے کی وجہ سے تباہ ہوا .... اندلس کی حکومت بھی گانے بجانے کی وجہ سے تباہ ہوئی۔ مصر کی حکومت بھی گانے بجانے کی وجہ سے تباہ ہوئی.... ...... مگر اتنی بڑی تباہی دیکھنے کے باوجود مسلمانوں کو اب بھی یہی شوق ہے کہ سینما دیکھیں اور گانا بجانا سنیں اور وہ اپنی تاریخ سے کوئی عبرت حاصل نہیں کرتے حالانکہ قرآن کریم نے والذین لایشھدون الزور میں بتایا ہے کہ اگر مسلمان عبادالرحمان بننا چاہتے ہیں تو ان کا اولین فرض یہ ہے کہ وہ گانے بجانے کی مجالس کو ترک کریں اور خدائے واحد سے لو لگائیں اگر وہ ایسا کریں گے تو کامیاب ہوجائیں گے اور اگر نہیں کریں گے تو اس کے تباہ کن نتائج سے وہ محفوظ نہیں رہ سکیں گے.......... میرے نزدیک موجودہ زمانہ میں جو لغویات پائی جاتی ہیں ان میں سب سے مقدم سینما ہے جو قومی اخلاق کیلئے ایک نہایت ہی مہلک اور تباہ کن چیز ہے.......... سینما کی وہ فلمیں جو آج کل تمام بڑے بڑے شہروں میں دکھائی جاتی ہیں اور جن میں ناچ بھی ہوتا ہے اور گانا بجانا بھی ہوتا ہے یہ ایک بدترین لعنت ہے جس نے سینکڑوں شریف گھرانوں کو گویا اور سینکڑوں شریف خاندانوں کی عورتوں کو ناچنے والا بنا دیا ہے .... سینما والوں کی غرض تو محض روپیہ کمانا ہوتی ہے نہ کہ لوگوں کو اخلاق سکھانا اور وہ روپیہ کمانے کیلئے ایسے لغو اور بے ہودہ افسانے اور گانے پیش کرتے ہیں جو اخلاق کو سخت خراب کرنے والے ہوتے ہیں.......... غرض سینما ملک کے اخلاق پر ایسا تباہ کن اثر ڈال رہے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں اگر میری طرف سے ممانعت نہ ہوتی تب بھی ہر سچے اور مخلص مومن کی روح اس سے اجتناب کرتی"

(تفسیر کبیر جلد ششم تفسیر سورۃ الفرقان صفحہ ۵۸۵ تا ۵۸۷)

یہ نہایت ہی افسوسناک بات دیکھنے میں آئی ہے کہ بعض احمدی افراد بھی فحش فلمیں دیکھنے کے عادی ہورہے ہیں اور اس کا اثر ان کے بچوں اور بچیوں پر اس رنگ میں ہورہا ہے کہ جو خاکسار کا ذاتی مشاہدہ ہے کہ لڑکیوں نے اپنے کمروں میں ایکٹروں کی بڑی بڑی تصاویر جبکہ لڑکوں نے اپنے کمروں میں ایکٹرسوں کے بڑے بڑے پوسٹر لگائے ہوئے ہیں جو کسی بھی بااخلاق شخص کے شایان شان نہیں ہوسکتے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۳ مئی ۱۹۹۶ء میں جماعت کو واضح طور پر متنبہ کیا ہے۔ اس خطبہ کا خلاصہ انٹرنیشنل الفضل مورخہ ۱۷ مئی ۱۹۹۶ء میں جو شائع ہوا ہے اس میں سے متعلقہ حصہ یہاں پیش کیا جاتا ہے:۔

" حضور نے یہ ذکر فرماتے ہوئے کہ بعض لوگ رات رات بھر انڈین فلمیں دیکھتے ہیں فرمایا کہ ہندوستانی فلمیں گندی اور ادب و شعریت کو ختم کرنے والی اور ایسے توہمات کو پیدا کرنے والی ہیں جو توحید کا کچھ بھی باقی نہیں رہنے دیتیں۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ کے فضل سے جماعت کی اکثریت کا اس پہلو سے قبلہ درست ہی ہے اور وہ ان لغویات میں ملوث نہیں ہیں لیکن جن کا قبلہ ٹیڑھا ہے انہوں نے بہت ہی خطرناک اقدام کئے ہیں۔ بعض گھر ڈش انٹینا کے ذریعہ دن رات ہندوستانی فلموں میں مگن رہتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ گندگی، بے حیائی و بے غیرتی نئی نسل کا طرہ امتیاز بنتا جارہا ہے یہاں تک کہ یہ لوگ اعلیٰ درجہ کے لٹریچر سے بے بہرہ ہوگئے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم نے فرمایا تھا کہ " فاجتنبوا الرجس من الاوثان " رجس کو ترک کرو اور خاص طور پر ایسے رجس سے بچو جو لازماً بتوں کی طرف لے جائے گا اور جھوٹ سے بچو۔ حضور نے فرمایا کہ ہندوستانی فلموں کی پرستش کے نتیجہ میں ان ایکٹروں، ایکٹرسوں کی پرستش شروع ہوچکی ہے اور ایسے لوگ ان کی تصویریں اپنے کمروں میں سجاتے ہیں اور ان کے ہمرنگ ہونے کی تمنا رکھتے ہیں۔ اور ایسے رجحانات عوام میں تیزی سے پھیل رہے ہیں۔ حضور نے ایک اخباری خبر کے حوالہ سے بتایا کہ پاکستان میں مختلف سیٹلائیٹ رابطوں کے ذریعہ جو مولویت ہے جس کا سارا زور اس بات پر ہے کہ اس ٹی وی چینل (یعنی ایم ٹی اے) کو بند کردیا جائے جو خدا کی طرف بلاتا ہے اور کہتے ہیں کہ جب تک اس کو نہیں مٹائیں گے ہمیں چین نہیں آئے گا۔ دوسری طرف سارا ملک دن رات ہندو ایکٹروں، ایکٹرسوں کی پرستش کرے اس کی انہیں ذرہ بھی پرواہ نہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اگر یہ حالت احمدی گھروں میں بھی داخل ہوجائے خواہ ہزاروں میں سے ایک میں بھی ہو تو یہ نہایت فکر انگیز بات ہے۔ حضور نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ دن بدن ایم ٹی اے کی طرف توجہ بڑھ رہی ہے خصوصاً بچوں کی اس میں دلچسپی غیر معمولی ہے۔ " ایم ٹی اے " بہت بڑا احسان ہے۔ ناممکن ہے کہ ہم اس کا اللہ کے حضور شکر کا حق ادا کرسکیں۔

حضور ایدہ اللہ نے پاکستان کی جماعتوں کو خصوصیت سے نصیحت فرمائی کہ جائزے لیں کہ کہاں کہاں اس پہلو سے توجہ کی ضرورت ہے اور ایسے کمزور لوگوں کو بچانے کی کوشش کریں۔ حضور نے فرمایا جہاں رجس آجائے وہاں ضرور بت پرستی آتی ہے۔"

لہذا جماعت کے عہدیداران اور ساتھ ساتھ ذیلی تنظیموں انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ۔ لجنہ اماء اللہ کے عہدیداران کا فرض ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں اپنے اپنے دائرہ کار میں جائزے لیں کہ کہاں کہاں اس پہلو سے توجہ کی ضرورت ہے اور ایسے کمزور لوگوں کو سمجھا کر بچانے کی کوشش کریں اور جہاں ایسی گندی ویڈیو فلموں کے دیکھنے سے منع کریں وہاں گھروں سے نازیبا تصاویر کو بھی اتروا کر اپنے بچوں بچیوں کو اس مہلک ترین صورت سے بچائیں جو ان کے اخلاق کیلئے تباہ کن ہے۔

بقیہ:۔ جلسہ سالانہ

پھر مکرم داؤد احمد صاحب ناصر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا منظوم نعتیہ کلام نہایت خوش الحانی سے پڑھا۔

حضور پرنور کے خطاب سے قبل مکرم امیر صاحب جرمنی نے دو معزز مہمانوں کا تعارف کروایا۔ جنہوں نے سامعین سے مختصر خطاب بھی کیا۔ ان معزز مہمانوں میں سے ایک سینیگال کی اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر اور دوسرے Bayern Gruene Wald کے ممبر آف پارلیمنٹ جو کہ صوبہ کے غیر ملکیوں کے امور سے متعلقہ تمام دفاتر کے ڈائریکٹر ہیں۔

اختتامی خطاب:۔ پانچ بجکر ۲۵ منٹ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیرت طیبہ سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب فرمایا۔

حضور انور کا یہ خطاب ۷ بجکر ۵۰ منٹ تک جاری رہا۔ جسکے بعد حضور انور نے پرسوز اجتماعی دعا کروائی جس کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ جرمنی کا ۲۱ واں جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی فضلوں کے جلو میں کامیابی و کامرانی سے اختتام پذیر ہوا۔

بقیہ:۔ فرقہ ــــ مورمن

مارمن فرقہ سبت کے دن کو اہم جانتا ہے۔ ہر فرد اپنی آمد کا 1/10 حصہ چندہ دیتا ہے۔ ان کے نزدیک ہر قسم کا نشہ آور مواد ممنوع ہے۔ چنانچہ شراب سگریٹ حتی کہ کافی بھی نہیں پیتے۔ ۱۹۹۳ء تک جرمنی میں قریباً ۳۶۰۰۰ مارمن موجود تھے۔ ان کا تبلیغی کام جس کے لئے بہت سے مارمن ۱۸ ماہ اپنے خرچ پر وقف عارضی کرتے ہیں، ساری دنیا میں جاری ہے۔ اس وقت دنیا بھر میں قریباً ۹ ملین مارمن موجود ہیں۔ ان کا ایک دلچسپ عقیدہ یہ ہے کہ مردہ افراد کو بھی بپتسمہ دیا جاسکتا ہے۔